© rasailojaraid.com

ہمارے والد صاحب کو بوجہ ضعف مدینہ سے فرداً فرداً جواب دینا مشکل ہے ان سطور کو تعزیت کا پیغام تصور فرمائیں۔

عبدالباری ابن الشیخ اسماعیل مہاجر مدینہ

معرفت الحاج حبیب صاحب۔ حبیب برادرز قصہ خوانی پشاور

حدیث کا ماخذ چاہئے ایک حدیث سنتے آئے ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا کہ قیامت کے قریب کے زمانہ کے نزدیک "مجھے ٹھنڈی ہوا ہندوستان کی جانب سے آرہی ہے" یہ پیشنگوئی پاکستان کے بارہ میں بھی ہوسکتی ہے کہ یہ بھی برصغیر ہی کا ایک حصہ تھا۔ علامہ اقبال جیسے عالم و فاضل نے بھی اپنے شعر ۔۔۔ میر عرب کو آئی ٹھنڈی ہوا جہاں سے ۔۔۔ میں اس طرف اشارہ کیا ہے۔ مجھے مدتوں مدتوں اس کے ماخذ اور حوالہ کی تلاش رہی مگر یہ حدیث کہیں نہیں ملی۔ اگر کوئی عالم فاضل بزرگ مجھے اس کا ماخذ حوالہ بتعین جلد و صفحہ بتلا دیں تو تشنگان علم کی تشنگی رفع کرنے کا سامان ہوگا۔ یہ حدیث صحاح ستہ کو چھوڑ کر دیگر کتابوں میں تلاش کی جائے کیونکہ ان کتابوں میں نہیں ہے۔

احسان قریشی

پرنسپل کمرشل کالج سیالکوٹ

اسپین میں ایمان کا بیج میں تقریباً چار سال ہوتے جب یورپ کے پہلے سفر پر گیا تھا تو ایک ہفتہ کیلئے اسپین بھی گیا تھا، میڈریڈ (مجریط) اور ٹولیڈو (طلیطلہ) کے علاوہ جہاں تھوڑے ہی عرصہ اسلامی حکومت رہی ہے۔ اصل قدیم اسلامی مراکز قرطبہ اشبیلیہ اور غرناطہ کی زیارت کی اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت عطا فرمائی کہ غالباً صدیوں کے بعد غرناطہ میں نماز جمعہ کا سلسلہ شروع کرنے کا موقعہ ملا۔ صرف ۶، ۷ آدمیوں جنہیں ہمارے علاوہ عرب طلباء تھے، نماز میں شرکت کی ان سے وعدہ لیا کہ وہ اس کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ عرصہ تک کوئی خبر نہیں ملی لیکن یہ بیج جو اس بلد طیب میں ڈالا گیا تھا، ضائع نہیں ہوا حال میں اس عزیز کا خط آیا جو ہمارا میزبان تھا۔ "تعمیر حیات" (ندوۃ العلماء) میں اس خط کا ترجمہ شائع ہوا ہے آپ کی دلچسپی کیلئے تراشہ بھیج رہا ہوں باقی اس سرزمین کی دلآویزی اور وہاں کے پرحسرت تاثرات تو کبھی ملاقات کے وقت ہی سناؤں گا۔

ایک اقتباس از مکتوب مولانا ابوالحسن علی ندوی مدظلہ

۲۳/۹/۸۸ ہجری بنام سمیع الحق

© rasailojaraid.com